اٹھارواں اجلاس **دسویں اسمبلی**

بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ۔

بروز جمعرات مورخہ 14 /مئی 2015ء بوقت شام چار بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی۔

ترتیب کارروائی۔

1۔ تلاوت قرآن پاک و ترجمہ۔

2۔ وقفہ سوالات۔

علیحدہ فہرست میں مندرج سوالات دریافت اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔

3۔ **غیر سرکاری کارروائی۔**

I۔ **مشترکہ مذمتی قرارداد منجانب:۔مولانا عبدالواسع، قائد حزب اختلاف اور محترمہ حسن بانو، رُکن صوبائی اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ چند روز قبل کراچی میں سیکولر حلقہ احباب کی ایک ادبی کانفرنس میں ایک وفاقی وزیر نے اپنے خطاب میں اسلامی علوم عقائد اور مدارس کے بارے میں ایک متنازعہ تقریر کی اور ساتھ ہی مدارس کو انگریز کا تحفہ اور جہالت کی یونیورسٹیاں قرار دیا۔ جس سے ملک کے عوام میں شدید غم وغصہ پایا جانا ایک فطری امر ہے۔

لہٰذا یہ ایوان مذکورہ وزیر کے خطاب کی نہ صرف پُرزور مذمت کرتا ہے۔ بلکہ وفاقی حکومت کو ان کے خلاف ملکی قوانین کے تحت کارروائی عمل میں لانے کی مطالبہ بھی کرتا ہے تاکہ مستقبل میں کوئی بھی سر عام اسلامی علوم عقائد اور دینی مدارس کیخلاف بات کرنے کی جرات نہ کر سکے۔

II۔ **مشترکہ قرارداد نمبر 62 منجانب:۔ آغا سید لیاقت علی، جناب غلام دستگیر بادینی اور حاجی محمد اسلام اراکین صوبائی اسمبلی**

ہرگاہ کہ صوبہ بلوچستان جو رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا اور ایک پسماندہ صوبہ ہے۔ چمن، تفتان، تربت اور پنجگور بارڈرز میں باقاعدہ حکومتی ٹیکس جمع کرنے کے باوجود صوبہ کے دوردراز علاقوں بالخصوص صوبائی دارالحکومت سے تجارتی وضروریات زندگی کے اشیاء کے نقل وحمل پر مختلف چیک پوسٹوں سے گزرنا پڑتا ہے۔ اور چیکنگ کے دوران لوڈ ٹرک کئی کئی دن کھڑے رہتے ہیں۔ جس کی وجہ سے صوبہ کے عوام کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ چمن، تفتان، تربت اور پنجگور بارڈرز سے عوام کو اپنے تجارتی وضروریات زندگی کے اشیاء کے نقل وحمل کے لئے قائم خودساختہ چیک پوسٹوں کا خاتمہ فوری طور پر یقینی بنائے۔ تاکہ عوام کو درپیش مشکلات سے نجات مل سکے۔

4۔ **مورخہ 11/ مئی 2015ء کے اجلاس میں باضابطہ شدہ تحریک التواء نمبر 1 پر دو گھنٹے عام بحث۔**

کوئٹہ،

13/ مئی 2015ء

سیکرٹری

بلوچستان صوبائی اسمبلی